



سوال

(52) قرآن کے ساتھ علاج کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنے اور تعویذ وغیرہ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کے ساتھ علاج جائز ہے۔ کیونکہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔

أطلق نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفرۃ سافر و حاجت نزولوا علی حی من اعیاء العرب فاستنوا فوہم قالوا ان یشیفوہم فخرج سید ذکب النبی فسوالہ بکل شیء لایشفہ شیء فقال بعضہم لو اتقمت ببولہ الربط الذین نزولوا العلم ان یشیفوہم شیء فوہم قالوا ایہا الربط ان سیدنا لرخ و سینا لای بکل شیء لایشفہ شیء فقل عندہ منکم من شیء فقال بعضہم نعم واللہ انی لارقی ولكن استنشنا کم فہم قضینا فما انا ابراق حتی تجلو اننا جلا فہم یجیب علی قطع من الغنم فانطلق یخزل علیہ ویقر الخ لہم لہرب العالمین کا نا نشط من عتال فانطلق یخشی وما یرکبہ قال فاد فوہم بعلم الذی صا لہم علیہ فقال بعضہم اقسوا فقال الذی رقی: لا تفسوا حتی تاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرہ الذی کان فخطر یا مرنا فہموا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرہ الذی قال: وما یرکب انہا رقیۃ تم قال لہم اقسوا واضربوا لی منکم سہا

(صحیح البخاری کتاب الاجارۃ باب ما یطی فی الرقیۃ علی اعیاء العرب یفاتیہ کتاب ج: 227 صحیح مسلم کتاب السلام باب جواز ائذی الاثرۃ علی الرقیۃ بالقرآن والاذکار: 2201 سنن الودود رقم 3418 واخرج الترمذی فی الجامع رقم: 3063-2064 وابن ماجہ فی السنن رقم: 2156 واخرج فی السنن رقم: 44'3/10)

صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی ایک جماعت سفر میں تھی حتیٰ کہ وہ ایک عرب قبیلے کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان سے (عربوں کے دستور کے مطابق) مطالبہ کیا کہ وہ ان کی مہمان نوازی کریں لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا اور اس قبیلے کے سربراہ کو پتھو نے ڈس لیا۔ تو انھوں نے اس کے علاج کے لئے ہر کوشش کر دیکھی۔ لیکن اسے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تو بعض نے کہا کہ اس کے آنے والے قافلے کے لوگوں سے پوچھ لیتے ہیں شاید ان کے پاس کوئی چیز ہو۔ تو وہ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ اے قافلہ والو! ہمارے سردار کو پتھو نے ڈس لیا ہے۔ اور ہم نے ہر جتن کر دیکھا ہے۔ لیکن اسے کسی چیز سے فائدہ نہیں ہوا۔ کیا تم میں سے کسی کے پاس کوئی چیز ہے۔؟ ان میں سے ایک نے کہا "اللہ کی قسم" میں دم کرتا ہوں۔ لیکن بات یہ ہے کہ ہم نے تم سے مہمان نوازی کا مطالبہ کیا تم نے ہماری مہمان نوازی نہ کی لہذا میں تو اس وقت دم نہ کروں گا۔ جب تک تم اس کی مذدوری نہ دو گے۔

بکریوں کے ایک ریڈر پر سمجھوتا ہو گیا۔ اور یہ شخص گیا اور اس نے اس کے پاس جا کر "الحمد للہ رب العالمین" کو پڑھنا اور اس کے ساتھ سے دم کرنا شروع کر دیا۔ تو وہ یوں ہو گیا گویا اسے رسی سے کھول دیا گیا ہو۔ اور پھر بالآخر مکمل صحت یاب ہو گیا۔ تو انہوں نے وہ مذدوری دے دی۔ جس پر سمجھوتا ہوا تھا۔ اب ان میں سے بعض نے کہا ہم ان بکریوں کو تقسیم کر لیں گے۔ لیکن جس نے دم کیا تھا۔ اس نے کہا نہیں ابھی تقسیم نہ کرو حتیٰ کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ یہ سارا واقعہ بیان کریں اور پھر دیکھیں گے کہ آپ کیا



حکم دیتے ہیں۔ یہ سب لوگ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا: "تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے۔" پھر فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ہے۔ کھریوں کو آپس میں تقسیم کر لو اور ان میں میرا حصہ بھی رکھو۔"

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنا شرعاً جائز ہے۔ لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق قرآن مجید کو بطور تعویذ استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

حدیث ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم